السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک قطعہ اراضی جامع مسجد کے ساتھ وقف ہے۔ اور مدت سے اس کی آمدنی مسجد پر خرچ ہوتی چلی آئی ہے۔ اب ایک شخص اس کو ایک مخیر مسلم کے قبضہ میں دینا چاہتا ہے۔ ایک شخص نے روکا تو اسے بھی زدو کوب کیا ایسے شخص اور اس کے معاونین کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں صرف یہ زکر کیا ہے۔ کہ آمدنی مسجد پر صرف ہوتی ہے یہ نہیں بتایا کہ زمین مذکورہ اصل مالک نے وقف کی تھی یا نہ؟ جب تک وقف کا ثبوت نہ ہو۔ محض آمدنی کا مسجد پر خرچ ہونا ثبوت وقف نہیں۔ سوال کا یہ فقرہ یہ زمین فی الواقع مسجد کی ہے۔ تشریح طلب ہے۔ اس سے مراد اگر موقوفہ للمسجد ہے۔ تو شخص مذکور ظالم وغاصب ہیں۔ اور اگر اس کے یہ معنی ثابت ہوں۔ کہ منافع کے لحاظ سے مسجد کی ہے۔ تو پھر اور حکم ہوگا۔ بہر حال ثبوت وقف ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص567

محدث فتویٰ